83056- میت نے بیوی اور دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑیں

سوال

میرا سگا بھائی فوت ہوا اور اس نے اپنے پیچھے بیوی، ماں، اور دو بیٹے، اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑیں، جن میں سے ایک بالغ ہو چکی ہے، میں نے اس کی ممتلکات کو فروخت کیا جس کی قیمت (190000) ریال بنی ہے، جس میں سے میں اس کی اولاد بیوی پر خرچ کر رہا ہوں، اور اس میں سے تقریبا اٹھارہ ماہ قرض بھی ادا کیا حتی کہ ان کی ریٹائرمنٹ کی تنخواہ آنا شروع ہوئی، اب میں ہر وارث کو اس کا حصہ دینا چاہتا ہوں جس میں سے تقریبا ایک لاکھ ساٹھ ہزار ریال باقی بچا ہے، تو اس طرح ہر ایک کا حصہ کیا بنے گا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

چھوٹے اور بڑے کی وراثت کے درمیان کوئی فرق نہیں، لہذا چھوٹے بچوں کو بھی وراثت سے بڑوں جتنا ہی حصہ ملے گا سب برابر ہیں.

لیکن چھوٹے بچے کو وراثت کا مال اس کے سپرد کرتے ہوئے اس کے ہاتھ میں نہیں دیا جائيگا، بلکہ اس کے ولی کو دیا جائيگا جو اس کی پرورش کا ذمہ دار بنا ہے، اور اس کی تعیین اس معاملہ کے متعلق خاص ادارہ اور محکمہ کریگا تا کہ یتیموں کے اموال کی حفاظت ہو سکے.

دوم :

اگر تو وہی اشخاص وارث ہیں جن کا آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو اس صورت میں بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور ان (بیویوں) کے لیے مال متروکہ میں سے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ کر مرو، اگر تمہاری اولاد نہ ہو، اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان کے لیے تمہارے متروکہ مال کا آٹھواں حصہ ہے} النساء (12).

اور ماں کو چھٹا حصہ ملے گا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور اس کے والدین میں سے ہر ایک کو مال متروکہ کا چھٹا حصہ ملے گا اگر اس کی اولاد ہو} النساء (11).

اور باقی ماندہ مال اولاد کو اس طرح ملے گا کہ ایک لڑکے کو دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر دیا جائيگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے} النساء (11).

سوم :

جس ترکہ کے متعلق سوال کیا گیا ہے اس کی تقسیم کچھ اس طرح ہوگی :

اسے برابر چوبیس حصوں میں تقسیم کیا جائیگا، جن میں سے بیوی کو تین حصے ملینگے، اور ماں کو چار حصے، اور باقی (17 حصے) اولاد میں اس طرح تقسیم ہونگے کہ ایک لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر دیا جائیگا.

واللہ اعلم.